تبصرۂ کتب

سندھ — توضیحی کتابیات

مرتب : محمد قاسم سومرو
ناشر : ادارۂ تاریخ و تہذیب و تمدن اسلامی ، اسلام آباد
صفحات : ۱۰۰
قیمت : ۲۵٫۰۰ روپے

مطالعہ و تحقیق کے لیے کتابیات کی ضرورت مسلمہ ہے۔ مواد کے یکجا اندراج کی سہولت کے باعث طلباء اور محققین کے نزدیک اس کی اہمیت اور افادیت ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قارئین کے سنجیدہ حلقوں میں اس کی مقبولیت روز افزوں ہے۔

ادارۂ تاریخ و تہذیب و تمدن اسلامی نے ، جو بنیادی طور پر ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے ، اس علمی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے پاکستان کی تاریخ و تہذیب کے مختلف پہلوؤں پر کتابیات مرتب کرا کے شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے تاکہ طلباء اور محققین ان موضوعات پر تحقیق کرتے ہوئے اس کوفت سے بچ جائیں جو انہیں مواد کی تلاش میں آٹھانی پڑتی ہے اور اس طرح وہ وقت کا ضیاع کیے بغیر اسے مطالعہ و تحقیق میں صرف کر سکتے ہیں۔

سندھ — توضیحی کتابیات بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے ادارہ ہی کے ایک رفیق محمد قاسم سومرو نے مرتب کیا ہے۔

سندھ کئی لحاظ سے پاکستان کا ایک نہایت اہم صوبہ ہے۔ یہ برصغیر میں 'باب الاسلام' کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ساحل سمندر پر واقع ہے اور یہیں پاکستان کی اہم بندر گاہ — کراچی موجود ہے۔ یہ قدیم ترین تہذیبی آثار کا امین ہے جن کے باعث پاکستان کو بین الاقوامی اہمیت حاصل ہے۔ یہ ایک منفرد ثقافتی ورثے کا حامل ہے جو دوسرے صوبوں سے مماثلتیں بھی رکھتا ہے اور اختلافات بھی۔ اسے قائداعظم کا مقام ولادت ہونے کا شرف بھی حاصل ہے اور اس کے سیاسی رہنماؤں نے قائداعظم

کے زیر قیادت تحریکِ پاکستان میں سر گرم حصہ لیا اور ہر طرح کی قربانیاں دیں۔ اس کی اسمبلی برصغیر میں سب سے پہلی اسمبلی تھی جس نے ۱۹۴۲ء میں قیام پاکستان کی قرار داد منظور کی۔ بدیں وجہ سندھ اور اس کے مختلف اور متنوع پہلوؤں پر مطالعہ و تحقیق کے لیے کتابیات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جاتی رہی ہے۔ اگرچہ اس سے پیشتر اس موضوع پر انگریزی اور سندھی میں چند کتابیات مرتب اور شائع ہوئی ہیں لیکن اول تو وہ کافی عرصہ پہلے شائع ہوئیں، پھر وہ صرف ایک ہی زبان کے مواد کا احاطہ کرتی تھیں، اس لیے ان سے استفادے کا دائرہ کسی حد تک محدود رہا۔

زیر نظر ''کتابیات'' لسانی اعتبار سے تین حصوں پر مشتمل ہے۔ انگریزی، اردو اور سندھی۔ ان میں سے ہر حصہ اپنی جگہ پر مکمل ہے۔ اس میں سرکاری اور غیر سرکاری ـــ تمام ذرائع کے مواد کے اندراجات کیے گئے ہیں جو کتابوں، پمفلٹوں، تحقیقی مقالوں، اور عام مضامین پر مشتمل ہیں۔

اس سے پہلے کی مطبوعہ کتابیات میں اخبارات و رسائل میں شائع شدہ مضامین کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، حالانکہ ان میں ایسا اہم مواد شامل ہوتا ہے جو بوجوہ کتابی صورت میں دستیاب نہیں ہوتا۔ مرتب نے اہم نوعیت کے ایسے تمام مضامین کا اندراج کر دیا ہے جو مختلف ملکی اور غیر ملکی اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔

اکثر کتابیات میں کتب و مقالات میں سے بعض کے عنوان مبہم اور غیر واضح بھی ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان کے موضوع کی وضاحت ضروری ہو جاتی ہے لیکن بہت سی کتابیات اس توضیح سے عاری ہوتی ہیں جس سے قاری کو موضوع کے تعین میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مرتب نے اس کتابیات میں ایسے تمام اندراجات کی مختصر توضیح کر دی ہے۔

سندھ ـــ توضیحی کتابیات کے مرتب نے اندراجات کے سلسلے میں جن کتب خانوں سے استفادہ کیا تھا، ان کے ناموں کی ایک فہرست بھی دے دی ہے تا کہ اگر کسی طالب علم یا محقق کو ضرورت پیش آ جائے تو وہ اپنے مطلوبہ مواد کو متعلقہ کتب خانے میں آسانی سے دیکھ سکے۔

محمد قاسم سومرو نے اگرچہ اس کتابیات میں صرف منتخب مواد ہی کا اندراج کیا ہے لیکن وہ اس کو زمانی اعتبار سے قریبی عرصے (۱۹۷۶ء) تک لے آئے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کتابیات قارئین کے ایک وسیع حلقے کے لیے کافی اہمیت اور افادیت کی حامل ہوگی ہے۔

ـــ محمد عظیم بھٹی